يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلۡ
وہ تمہاری طرف عذر پیش کریں گے جب ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ آپ فرما دیجیے کہ
لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ
تم عذر مت پیش کرو ہم تمہاری بات ہرگز نہیں مانیں گے، اس لیے کہ اللہ نے ہمیں تمہاری پوشیدہ باتوں کی خبر دے دی ہے۔
وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ
اور عنقریب اللہ اور اس کا رسول تمہارا عمل دیکھے گا، پھر تم لوٹائے جاؤ گے
اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ
پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے اللہ کی طرف، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو تم
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ
کرتے تھے۔ عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے جب تم ان کی طرف پلٹ کر
اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ
جاؤ گے تاکہ تم ان سے اعراض کرو۔ اس لیے تم ان سے اعراض کرو۔ اس لیے کہ وہ
رِجۡسٌ ۘ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۵﴾
سراپا گندگی ہیں۔ اور ان کا ٹھکانا ان کے کرتوت کی سزا میں جہنم ہے۔
يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ
وہ تمارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ پھر اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ گے
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾ اَلۡاَعۡرَابُ
تب بھی یقیناً اللہ نافرمان قوم سے راضی نہیں ہوں گے۔ اعراب
اَشَدُّ كُفۡرًا وَّ نِفَاقًا وَّ اَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ
زیادہ سخت کفر والے اور زیادہ سخت نفاق والے ہیں اور اس کے زیادہ لائق ہیں کہ وہ نہ سمجھیں اس کی حدود
مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾
کو جو اللہ نے اپنے رسول پر اتاری ہیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔
وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ
اور اعراب میں سے کچھ لوگ وہ ہیں کہ جسے وہ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان قرار دیتے ہیں اور منتظر رہتے
بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ
ہیں تم پر زمانہ کی گردشوں کے۔ برا وقت انہیں پر پڑنے والا ہے۔ اور اللہ سننے والے،

عَلِيْمٌ ۝۹۸ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

علم والے ہیں۔ اور اعراب میں سے کچھ وہ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخری

الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ

دن پر اور ان چیزوں کو جسے وہ خرچ کرتے ہیں اللہ کے یہاں قرب کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور رسول (صلی اللہ

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ

علیہ وسلم) کی دعا کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سنو! یقیناً یہ ان کے لیے قربت ہے۔ عنقریب اللہ انہیں اپنی

فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۹۹ ع وَالسّٰبِقُوْنَ ع ۱۲

رحمت میں داخل کریں گے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور پہل کر کے

الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ

سبقت کرنے والے مہاجرین اور انصار میں سے اور ان میں سے

اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا

جنہوں نے ان کا اتباع کیا نیکی میں۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی

عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ

ہوئے اور اللہ نے ان کے لیے جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۰۰ وَمِمَّنْ

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔ اور ان اعراب میں سے بھی

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ ق مع ۵ عند المتقدمین وقف منزل ۱۲

جو تمہارے اردگرد ہیں ان میں سے بھی منافق ہیں اور اہل مدینہ میں سے۔

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ

کچھ نفاق میں بہت آگے نکل گئے ہیں، جن کو آپ نہیں جانتے۔ ہم انہیں جانتے ہیں۔

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝۱۰۱

عنقریب ہم انہیں دوگنی سزا دیں گے، پھر وہ بھاری عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا

اور دوسرے وہ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا جنہوں نے اعمالِ صالحہ اور دوسرے برے

وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کاموں کو خلط ملط کر دیا۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کریں گے۔ یقیناً اللہ

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ

بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ آپ ان کے مال میں سے صدقہ لیجیے جو انہیں پاک کرے

وَ تُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ

اوران کا تزکیہ کرے اور آپ ان کے لیے دعائے رحمت کیجیے۔ یقیناً آپ کی دعا ان کے لیے سکون کا

لَّهُمۡؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ

باعث ہے۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ کیا وہ جانتے نہیں کہ اللہ

هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ

آپ اپنے بندوں کی طرف سے توبہ قبول کرتے ہیں اور صدقات قبول فرماتے ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى

اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور آپ کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو،

اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَؕ وَ سَتُرَدُّوۡنَ

عنقریب تمہارا عمل اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے دیکھیں گے۔ اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے

اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ

پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی

تَعۡمَلُوۡنَۚ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوۡنَ مُرۡجَوۡنَ لِاَمۡرِ اللّٰهِ

جو تم کرتے تھے۔ اور دوسرے وہ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک ملتوی ہے،

اِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ وَاِمَّا يَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ

یا اللہ ان کو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول کرے۔ اور اللہ علم والے،

حَكِيۡمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مَسۡجِدًا ضِرَارًا وَّكُفۡرًا

حکمت والے ہیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی اسلام کو نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے

وَّتَفۡرِيۡقًاۢ بَيۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاِرۡصَادًا لِّمَنۡ حَارَبَ

اور ایمان والوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لیے اور اس شخص کے گھات لگانے میں جو اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ مِنۡ قَبۡلُؕ وَلَيَحۡلِفُنَّ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ

رسول کے ساتھ پہلے سے جنگ کر رہا ہے۔ اور یہ لوگ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ ہم نے تو صرف

اِلَّا الۡحُسۡنٰىؕ وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمۡ

بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ حالانکہ اللہ گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ آپ اس مسجد میں

فِيۡهِ اَبَدًا ؕ لَمَسۡجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقۡوٰى مِنۡ اَوَّلِ
کبھی بھی کھڑے نہ ہوں۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے پہلے

يَوۡمٍ اَحَقُّ اَنۡ تَقُوۡمَ فِيۡهِ ؕ فِيۡهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوۡنَ
دن سے وہ اس کی زیادہ مستحق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ (اس لیے کہ) اس میں ایسے مرد ہیں

اَنۡ يَّتَطَهَّرُوۡا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُطَّهِّرِيۡنَ ۝۱۰۸ اَفَمَنۡ اَسَّسَ
جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ بھی پاک رہنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ کیا پھر وہ شخص جس نے

بُنۡيَانَهٗ عَلٰى تَقۡوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانٍ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ
مسجد کی بنیاد اللہ کی خشیت اور اس کی رضا پر رکھی ہے وہ زیادہ بہتر ہے یا وہ

اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانۡهَارَ بِهٖ
جس نے اس کی بنیاد گرنے والی کھائی کے کنارہ پر رکھی ہو جو اسے لے کر

فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝۱۰۹
جہنم کی آگ میں گر جائے۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

لَا يَزَالُ بُنۡيَانُهُمُ الَّذِىۡ بَنَوۡا رِيۡبَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ
ان کی بنائی ہوئی تعمیر برابر ان کے دلوں میں شک (کا کانٹا) بنی رہے گی

اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝۱۱۰ ع اِنَّ اللّٰهَ ع ۱۳/۲
یہاں تک کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ یقیناً اللہ

اشۡتَرٰى مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ
نے ایمان والوں سے خرید لیں ان کی جانیں اور ان کے مال

بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَـنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَيَقۡتُلُوۡنَ
اس کے عوض کہ ان کے لیے جنت ہے۔ وہ اللہ کے راستہ میں قتال کرتے ہیں، پھر قتل کرتے ہیں

وَ يُقۡتَلُوۡنَ قف وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا فِى التَّوۡرٰٮةِ وَالۡاِنۡجِيۡلِ
اور قتل ہوتے ہیں۔ یہ اللہ کے ذمہ سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل

وَالۡقُرۡاٰنِ ؕ وَمَنۡ اَوۡفٰى بِعَهۡدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا
اور قرآن میں۔ اور کون ہے اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کو پورا کرنے والا؟ تو تم خوش ہو جاؤ

بِبَيۡعِكُمُ الَّذِىۡ بَايَعۡتُمۡ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ
اپنے اس سودے پر جو تم نے کیا ہے۔ اور یہ بھاری

الۡعَظِيۡمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآٮِٕبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ الۡحٰمِدُوۡنَ
کامیابی ہے۔ جو توبہ کرنے والے ہیں ، عبادت کرنے والے ہیں، حمد کرنے والے ہیں،

السّٰٓٮِٕحُوۡنَ الرّٰكِعُوۡنَ السّٰجِدُوۡنَ الۡاٰمِرُوۡنَ
جہاد کرنے والے ہیں، رکوع کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، امر

بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَالنَّاهُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَالۡحٰفِظُوۡنَ
بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے ہیں اور اللہ کی حدود کی

لِحُدُوۡدِ اللّٰهِ‌ ؕ وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ
حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ نبی کے لیے

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ يَّسۡتَغۡفِرُوۡا لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ وَلَوۡ كَانُوۡۤا
اور ایمان والوں کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ استغفار کریں مشرکین کے لیے اگرچہ وہ

اُولِىۡ قُرۡبٰى مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُمۡ اَصۡحٰبُ
رشتہ دار کیوں نہ ہوں اس کے بعد کہ ان کے لیے واضح ہو گیا کہ وہ دوزخی

الۡجَحِيۡمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ
ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا استغفار اپنے ابا کے لیے نہیں تھا مگر

اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ‌ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ
ایک وعدہ کی وجہ سے جو انہوں نے ان سے کیا تھا۔ لیکن جب ابراہیم (علیہ السلام) کے سامنے واضح ہو گیا کہ یہ اللہ کا دشمن ہے تو

عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ‌ ؕ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيۡمٌ ﴿١١٤﴾
اس سے انہوں نے براءت کر لی۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) بہت زیادہ اللہ کی طرف رجوع ہونے والے، حلم والے تھے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡمًۢا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮهُمۡ
اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو گمراہ کرے انہیں ہدایت دینے کے بعد

حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمۡ مَّا يَتَّقُوۡنَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿١١٥﴾
جب تک ان پر واضح نہ کر دے کہ کن باتوں سے انہیں بچنا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ؕ
یقیناً اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔

وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ
اور تمہارے لیے اللہ کے علاوہ کوئی کارساز اور مددگار نہیں ہے۔ یقیناً

تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ

اللہ نے توجہ فرمائی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے

اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ساتھ دیا تنگی کی گھڑی میں اس کے بعد کہ ان میں سے ایک جماعت

قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ

کے دل متزلزل ہونے لگے، پھر اللہ ان پر مہربان ہوا۔ یقیناً وہ ان پر مہربان،

رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ

نہایت رحم والا ہے۔ اور (یقیناً توبہ قبول کی) ان تین صحابہ کی جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا۔

حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ

یہاں تک کہ جب ان پر زمین تنگ ہوگئی اپنی وسعت کے باوجود اور ان پر

عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ

ان کی جانیں تنگ ہو گئیں اور انہوں نے سمجھا کہ اللہ سے کوئی چھپنے کی جگہ نہیں

اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ

مگر اسی کے پاس۔ پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی تاکہ وہ توبہ کرتے رہیں۔ یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا،

الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا ع ١٤ ٨ ٣

نہایت رحم والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ

کے ساتھ رہو۔ اہلِ مدینہ کے لیے اور ان اعراب کے لیے جو اُن کے

حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

اردگرد ہیں یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہیں

وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذاتِ عالی کو چھوڑ کر کے اپنی جانوں سے رغبت رکھیں۔ یہ اس وجہ سے کہ

لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ

انہیں لگتی نہیں پیاس اور تھکاوٹ اور بھوک اللہ کے

اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ

راستہ میں اور وہ نہیں روندتے کسی چلنے کی جگہ کو جو کفار کو غصہ دلاتی ہو اور وہ نہیں چھینتے

مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌؕ
دشمن سے کوئی چیز مگر ان کے لیے اس کے عوض عملِ صالح لکھا جاتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ‏ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ
یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور وہ خرچ نہیں کرتے

نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً وَّلَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا
کوئی چھوٹا خرچ اور نہ بڑا خرچ اور نہ کسی وادی کو قطع کرتے ہیں

اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ‏ ﴿۱۲۱﴾
مگر ان کے لیے وہ لکھا جاتا ہے تا کہ اللہ انہیں بدلہ دے ان اچھے کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔

وَمَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ فَلَوۡلَا نَفَرَ
اور ایمان والوں کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ سارے کے سارے نکل کھڑے ہوں۔ پھر ایسا کیوں نہیں کرتے

مِنۡ كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ
کہ ان کی ہر بڑی جماعت میں سے ایک گروہ نکلے تا کہ دین کی سمجھ حاصل کرے

وَلِيُنۡذِرُوۡا قَوۡمَهُمۡ اِذَا رَجَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ
اور تا کہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب ان کی طرف واپس لوٹیں، ہو سکتا ہے کہ وہ

ع ١٥ يَحۡذَرُوۡنَ‏ ﴿۱۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ
متنبہ ہو جائیں۔ اے ایمان والو! تم قتال کرو ان

يَلُوۡنَكُمۡ مِّنَ الۡكُفَّارِ وَلۡيَجِدُوۡا فِيۡكُمۡ غِلۡظَةً ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا
کفار سے جو تمہارے قریب ہیں اور چاہئے کہ وہ تم میں شدت کو محسوس کریں۔ اور تم جان لو

النصف اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ‏ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ فَمِنۡهُمۡ
کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ اور جب بھی کوئی سورت اتاری جاتی ہے تو ان میں سے کچھ لوگ

مَّنۡ يَّقُوۡلُ اَيُّكُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ اِيۡمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ
ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کے ایمان کو اس سورت نے زیادہ کر دیا؟ پھر البتہ جو

اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّهُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ‏ ﴿۱۲۴﴾
ایمان والے ہیں تو یہ سورت انہیں ایمان میں بڑھاتی ہے اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا اِلٰى
اور البتہ جن کے دلوں میں مرض ہے، تو اس سورت نے ان کی گندگی کے ساتھ گندگی

رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ
اور بڑھا دی اور وہ مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوتے ہیں۔ کیا وہ دیکھتے نہیں ہیں

اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ
کہ انہیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے ہر سال ایک مرتبہ یا دو مرتبہ، پھر بھی

لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
نہ وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے

نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ
تو ان میں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ کیا تمہیں کسی نے دیکھا تو نہیں؟

ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
پھر وہ سرک جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا اس وجہ سے کہ وہ ایسی قوم ہے

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ
جو سمجھتی نہیں۔ یقیناً تمہارے پاس رسول آئے تم ہی میں سے جن پر بھاری ہے

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ
وہ چیز جو تمہیں مشقت میں ڈالے، وہ تم پر حریص ہیں، ایمان والوں کے ساتھ بہت زیادہ مہربان، نہایت

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖؗ لَآ اِلٰهَ
رحم والے ہیں۔ پھر اگر وہ اعراض کریں تو آپ فرما دیجیے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۶/۵
معبود نہیں۔ اسی پر میں نے توکل کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔

ایاتها ۱۰۹ (۱۰) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (۵۱) رکوعاتها ۱۱

اس میں ۱۰۹ آیتیں ہیں سورۃ یونس مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۱ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ
الٓرٰ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کے لیے یہ بات

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ
باعثِ تعجب ہوئی کہ ہم نے اُنہی میں سے ایک شخص کی طرف وحی کی کہ لوگوں کو ڈراؤ

المنزل الثالث (۳)

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَ بَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ
اور ایمان والوں کو بشارت سناؤ اس بات کی کہ ان کے لیے اُن کے رب کے پاس پورا

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؔ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ۝۲
مرتبہ ہے۔ کافروں نے کہا کہ یقیناً یہ صاف جادوگر ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
یقیناً تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ‌ؕ
چھ دن میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہی تمام امور کی تدبیر کرتا ہے۔

مَا مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ‌ؕ ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ
کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے،

فَاعۡبُدُوۡهُ‌ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۝۳ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا‌ؕ
تو اسی کی عبادت کرو۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا‌ؕ اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا الۡخَـلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ لِيَجۡزِىَ
یہ اللہ کا برحق وعدہ ہے۔ یقیناً وہی مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ
وہ انصاف سے بدلہ دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے۔ اور

كَفَرُوۡا لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا
کافروں کے لیے کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ

يَكۡفُرُوۡنَ ۝۴ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِيَآءً وَّالۡقَمَرَ
کفر کرتے تھے۔ وہی اللہ ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو

نُوۡرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ
نورانی بنایا اور اسی نے اس کی منزلوں کی مقدار متعین کی تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب

وَالۡحِسَابَ‌ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰ لِكَ اِلَّا بِالۡحَـقِّ‌ ۚ يُفَصِّلُ
معلوم کرو۔ اس کو اللہ نے نہیں بنایا مگر فائدہ کے ساتھ۔ وہ تمام آیتوں کی

الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۝۵ اِنَّ فِى اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ
تفصیل کرتا ہے ایسی قوم کے لیے جو سمجھ رکھتی ہے۔ یقیناً رات اور دن کے آنے

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ
جانے میں اور ان چیزوں کے پیدا کرنے میں جس کو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا البتہ نشانیاں

لِّقَوۡمٍ يَّتَّقُوۡنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوۡا
ہیں ایسی قوم کے لیے جو ڈرتی ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور جنہوں نے دنیوی

بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَاطۡمَاَنُّوۡا بِهَا وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ اٰيٰتِنَا
زندگی کو پسند کر لیا ہے اور اس پر مطمئن ہیں اور جو ہماری آیتوں سے

غٰفِلُوۡنَ ۝۷ اُولٰٓـئِكَ مَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۝۸
غافل ہیں۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهۡدِيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ
یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کو اُن کا رب اُن کے ایمان کی وجہ سے

بِاِيۡمَانِهِمۡ‌ۚ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ فِىۡ جَنّٰتِ
ہدایت دے گا۔ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جناتِ نعیم

النَّعِيۡمِ‏ ۝۹ دَعۡوٰٮهُمۡ فِيۡهَا سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمۡ
میں۔ ان کی پکار اُن میں ہوگی سُبۡحٰنَکَ اللّٰھُمَّ (اے اللہ! تیری ذات پاک ہے) اور اُن کا تحیہ

فِيۡهَا سَلٰمٌ‌ۚ وَاٰخِرُ دَعۡوٰٮهُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ
ان میں سلام ہوگا۔ اور ان کی آخری دعا ان میں یہ ہوگی کہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱۰ وَلَوۡ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسۡتِعۡجَالَهُمۡ ع
الۡعٰلَمِيۡنَ ۔ اور اگر اللہ انسانوں کے لیے برائی (عذاب) میں جلدی کرے، ان کے بھلائی میں جلدی

بِالۡخَيۡرِ لَقُضِىَ اِلَيۡهِمۡ اَجَلُهُمۡ‌ؕ فَنَذَرُ الَّذِيۡنَ
کرنے کی طرح تو ان کی اجل آ چکی ہوتی۔ اس لئے ہم اُن لوگوں کو جو ہم سے

لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ‏ ۝۱۱ وَاِذَا مَسَّ
ملنے کی امید نہیں رکھتے اُن کو اُن کی سرکشی میں سرگرداں چھوڑ رہے ہیں۔ اور جب انسان

الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا‌ ۚ
کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے اپنے پہلو پر لیٹے یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہو کر۔

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنۡ لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ اِلٰى
پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو ایسے آگے بڑھ جاتا ہے جیسا کہ اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں تھا کسی تکلیف

ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾

کی وجہ سے جو اسے پہنچی تھی۔ اسی طرح اسراف کرنے والوں کے لیے مزین کیے گئے وہ اعمال جو وہ کررہے ہیں۔

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ

اور یقیناً ہم نے تم سے پہلی قوموں کو ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا،

وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ

حالانکہ ان کے پاس ان کے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے تھے لیکن وہ ایمان نہیں لاتے تھے۔

كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ

اسی طرح ہم مجرم قوم کو سزا دیں گے۔ پھر ہم نے تمہیں

خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ

زمین میں ان کے بعد جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ

عمل کرتے ہو۔ اور جب ان پر ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ لوگ کہتے ہیں

الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ

جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہ تم اس کے علاوہ قرآن لے آؤ

اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ قُلۡ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ

یا اسے بدل دو۔ آپ فرما دیجیے کہ میری یہ مجال نہیں کہ میں اسے بدل دوں اپنی

نَفۡسِىۡ ۚ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ

طرف سے۔ میں تو صرف اس کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جارہا ہے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں

اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵﴾ قُلۡ لَّوۡ شَآءَ

بھاری دن کے عذاب سے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر

اللّٰهُ مَا تَلَوۡتُهٗ عَلَيۡكُمۡ وَلَاۤ اَدۡرٰٮكُمۡ بِهٖ ۖ فَقَدۡ

اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر تلاوت نہ کرتا اور میں تمہیں اس کی خبر نہ دیتا۔ یقیناً

لَبِثۡتُ فِيۡكُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنۡ

میں تمہارے ساتھ اس سے پہلے عمر کے کئی سال رہا۔ کیا پھر تمہیں عقل نہیں ہے؟ پھر اس سے

اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ

زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے؟

اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَ يَعۡبُدُوۡنَ
یقیناً مجرم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور یہ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ وَ يَقُوۡلُوۡنَ
عبادت کرتے ہیں جو اُنہیں نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں، نہ نفع پہنچا سکتی ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ
هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰهَ
یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے یہاں۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو
بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
ایسی چیز کی جو اللہ نہیں جانتا آسمانوں میں اور زمین میں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے
عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً
ان چیزوں سے جسے وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔ اور تمام انسان نہیں تھے مگر ایک ہی امت،
فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ
پھر وہ الگ الگ ہوگئے۔ اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے سے ہو چکی نہ ہوتی تو ان کے
بَيۡنَهُمۡ فِيۡمَا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ يَقُوۡلُوۡنَ
درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اس میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ
لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَيۡبُ
اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت کیوں نہیں اتاری گئی؟ آپ فرما دیجیے کہ غیب تو صرف
لِلّٰهِ فَانۡتَظِرُوۡا ۚ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۲۰﴾ ع ۲
اللہ کے لیے ہے، تو تم منتظر رہو۔ یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔
وَاِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ
اور جب انسانوں کو ہم رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں کسی تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو
اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِىۡۤ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا ؕ
تو اچانک ہماری آیتوں میں ان کا مکر شروع ہو جاتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ جلد تدبیر والا ہے۔
اِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِىۡ
یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لکھ رہے ہیں اُسے جو تم مکر کرتے ہو۔ وہی اللہ
يُسَيِّرُكُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنۡتُمۡ فِى
تمہیں سفر کراتا ہے خشکی میں اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب تم کشتی میں

الۡفُلۡكِ ۚ وَ جَرَيۡنَ بِهِمۡ بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوۡا بِهَا

ہوتے ہو اور وہ کشتیاں انہیں لے کر چلتی ہیں عمدہ ہوا کے ساتھ اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں

جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ

تو کشتی پر طوفانی ہوا آجاتی ہے اور ان پر موج آجاتی ہے ہر طرف

مَكَانٍ وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اُحِيۡطَ بِهِمۡ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ

سے اور وہ سمجھتے ہیں کہ انہیں گھیر لیا گیا۔ تو وہ اللہ کو پکارنے لگتے ہیں اسی کے لیے عبادت کو خالص

لَهُ الدِّيۡنَ ۚ لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ

کرتے ہوئے کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دے گا تو ہم شکر ادا کرنے والوں میں سے

مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّاۤ اَنۡجٰهُمۡ اِذَا هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ

بن جائیں گے۔ پھر جب اللہ انہیں بچا لیتا ہے تو اچانک وہ ناحق زمین میں سرکشی

بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغۡيُكُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ ۙ

کرنے لگتے ہیں۔ اے انسانو! تمہاری سرکشی کا وبال تمہاری جانوں ہی کے خلاف پڑے گا۔

مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُكُمۡ فَنُنَبِّئُكُمۡ

یہ دنیوی زندگی کا نفع اٹھانا ہے۔ پھر ہماری طرف تمہیں واپس آنا ہے، پھر ہم تمہیں خبر دیں گے

بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

اُن کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ دنیوی زندگی کا حال تو

كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ

اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا، پھر اس کے ساتھ زمین کا سبزہ

الۡاَرۡضِ مِمَّا يَاۡكُلُ النَّاسُ وَالۡاَنۡعَامُ ؕ حَتّٰٓى

مل گیا اس چیز میں سے جس کو انسان اور چوپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ

اِذَاۤ اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ زُخۡرُفَهَا وَازَّيَّنَتۡ وَظَنَّ اَهۡلُهَاۤ

جب زمین نے اپنی زینت لے لی اور مزین ہوگئی اور زمین والوں نے سمجھا

اَنَّهُمۡ قٰدِرُوۡنَ عَلَيۡهَاۤ ۙ اَتٰٮهَاۤ اَمۡرُنَا لَيۡلًا اَوۡ نَهَارًا

کہ وہ اس پر قادر ہیں، تو اس پر ہمارا حکم آگیا رات کے وقت یا دن کے وقت،

فَجَعَلۡنٰهَا حَصِيۡدًا كَاَنۡ لَّمۡ تَغۡنَ بِالۡاَمۡسِ ؕ كَذٰلِكَ

پھر ہم نے اس کو کٹی ہوئی کھیتی بنا دی گویا کہ وہ کل کو آباد ہی نہیں ہوئی تھی۔ اسی طرح

نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ یَدْعُوْۤا
ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ دارالسلام کی طرف

اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۵﴾
بلاتے ہیں۔ اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتے ہیں اس شخص کو جسے وہ چاہتے ہیں۔

لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِیَادَةٌ ؕ وَلَا یَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ
ان لوگوں کے لیے جنھوں نے بھلائیاں کیں اچھا بدلہ ہے اور مزید بھی ملے گا۔ اور ان کے چہروں پر نہ

قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا
(شرمندگی کی) سیاہی ہوگی، نہ ذلت۔ یہ لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِیْنَ كَسَبُوا السَّیِّاٰتِ جَزَآءُ سَیِّئَةٍۭ
رہیں گے۔ اور جن لوگوں نے برائی کمائی تو ان کے لیے اسی جیسی برائی کا

بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ
بدلہ ملے گا۔ اور ان کو ذلت ڈھانپ لے گی۔ کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔

كَاَنَّمَاۤ اُغْشِیَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّیْلِ مُظْلِمًا ؕ
گویا کہ ان کے چہرے ڈھانپ دیے گئے ہوں گے تاریک رات کے ٹکڑوں سے۔

اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَیَوْمَ
یہ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن

نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا
ہم ان تمام کو اکٹھا کریں گے، پھر مشرکین سے کہیں گے کہ

مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَیَّلْنَا بَیْنَهُمْ وَ قَالَ
تم اور تمہارے شرکاء اپنی جگہ پر رہو۔ پھر ہم ان کے درمیان جدائی کر دیں گے اور ان کے شرکاء

شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِیَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ
کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ پھر اللہ ہمارے

شَهِیْدًۢا بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے کہ یقیناً ہم تمہاری عبادت سے

لَغٰفِلِیْنَ ﴿۲۹﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّاۤ اَسْلَفَتْ
بے خبر تھے۔ وہاں ہر شخص معلوم کر لے گا اُن اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے

وَ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ

اور وہ لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مولیٰ ہے اور اُن سے کھو جائیں گے

النصف ٨ ع ١٠ ٣ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

جسے وہ جھوٹ گھڑتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کون تمہیں روزی دیتا ہے آسمان سے

وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَمَنْ

اور زمین سے؟ یا کون سماعت اور بصارت پر قادر ہے؟ اور کون

يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ

زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے؟ اور مُردہ کو زندہ سے

مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ

نکالتا ہے؟ اور کون تمام امور کی تدبیر کرتا ہے؟ تو عنقریب وہ کہیں گے اللہ۔ پھر آپ فرما دیجیے

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ

کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ہو؟ پھر یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے۔ پھر حق کے

الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ

بعد سوائے گمراہی کے کیا ہے؟ پھر تم کہاں پھیرے جا رہے ہو؟ اسی طرح آپ کے رب کے کلمات

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

ثابت ہو گئے ان پر جو نافرمان ہیں کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ

آپ فرما دیجیے کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہے جو مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرے،

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى

پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ پھر

تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ

تم کہاں الٹے پھرے جا رہے ہو؟ آپ فرما دیجیے تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی

اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ

کرے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے

اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ

وہ اس کے زیادہ لائق ہے کہ اس کا اتباع کیا جائے یا وہ جو راستہ نہیں پاتا مگر یہ کہ اسی کی رہنمائی کی جائے۔

فَمَا لَكُمۡ قف كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ۝٣٥ وَمَا يَتَّبِعُ اَكۡثَرُهُمۡ

پھر تمہیں کیا ہوا؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ اور ان میں سے اکثر نہیں چلتے مگر گمان کے

اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَـقِّ شَيۡـًٔـا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پیچھے۔ یقیناً گمان حق کے مقابلہ میں کوئی بھی کام نہیں دیتا۔ یقیناً اللہ

عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ۝٣٦ وَمَا كَانَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ

خوب جانتا ہے ان کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے

اَنۡ يُّفۡتَـرٰى مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ

کہ اس کو گھڑ لیا جائے اللہ کے سوا (کسی اور کی طرف سے) لیکن (یہ قرآن) اس کو سچا بتاتا ہے جو پہلے

يَدَيۡهِ وَ تَفۡصِيۡلَ الۡـكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ رَّبِّ

سے تھا اور تمام کتابوں کی تفصیل کرنے والا ہے، اس میں کوئی شک نہیں، یہ رب العالمین

الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٣٧ قف اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَـرٰىهُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ

کی طرف سے ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ پھر تم اس کے

مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

جیسی ایک سورت لے آؤ اور بلاؤ ان سب کو جن کی طاقت رکھتے ہو اللہ کے علاوہ

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝٣٨ بَلۡ كَذَّبُوۡا بِمَا لَمۡ يُحِيۡطُوۡا بِعِلۡمِهٖ

اگر تم سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا اس چیز کو جس کے علم کا انہوں نے احاطہ نہیں کیا

وَلَمَّا يَاۡتِهِمۡ تَاۡوِيۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ

اور اب تک ان کے پاس اس کی حقیقت نہیں آئی۔ اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا جو

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ۝٣٩

ان سے پہلے تھے، پھر آپ دیکھیے کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يُّؤۡمِنُ بِهٖ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهٖ ؕ

پھر ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے۔

وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝٤٠ ع وَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلۡ ع ٤ ١٠ ٩

اور آپ کا رب فساد پھیلانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے کہ

لِّىۡ عَمَلِىۡ وَلَـكُمۡ عَمَلُكُمۡ ۚ اَنۡـتُمۡ بَرِيۡٓـــُٔوۡنَ مِمَّاۤ اَعۡمَلُ

میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل ہے۔ تم بری ہو میرے عمل سے

وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُوْنَ

اور میں بری ہوں تمہارے عمل سے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان

اِلَیْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾

لگاتے ہیں۔ کیا پھر آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اگرچہ انہیں عقل بھی نہ ہو؟

وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّنْظُرُ اِلَیْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ

اور ان میں کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔ کیا پھر آپ اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہیں

وَلَوْ كَانُوْا لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ

اگرچہ وہ دیکھ نہ سکتے ہوں؟ یقیناً اللہ انسانوں پر کچھ بھی ظلم

شَیْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَیَوْمَ

نہیں کرتا، لیکن لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن

یَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ

اللہ ان کو اکٹھا کرے گا تو گویا کہ وہ ٹھہرے ہی نہیں تھے مگر دن کی ایک گھڑی۔

یَتَعَارَفُوْنَ بَیْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ

وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے جنہوں نے جھٹلایا

اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِیَنَّكَ بَعْضَ

اللہ کی ملاقات کو اور وہ ہدایت یافتہ نہیں ہوئے۔ اور اگر ہم آپ کو دکھائیں اس کا کچھ حصہ

الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ

جس سے ہم ان کو ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دیں، پھر ہماری طرف انہیں واپس آنا ہے،

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ

پھر اللہ گواہ ہے ان کاموں پر جو وہ کر رہے ہیں۔ اور ہر ایک امت کے لیے

رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

ایک رسول ہے۔ پھر جب ان کا رسول آجاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے

وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ

اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا

اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ میں خود اپنے لیے ضرر اور نفع

وَلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ

کا مالک نہیں مگر جتنا اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے ایک آخری مقرر کیا ہوا وقت ہے۔ جب ان کا

اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾

آخری وقت آجاتا ہے تو وہ ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا

آپ فرما دیجیے تمہاری کیا رائے ہے اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب رات کے وقت آئے یا دن کے وقت،

مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ

تو مجرم لوگ کس چیز کی جلدی مچا رہے ہیں؟ کیا پھر جب وہ عذاب واقع ہو جائے گا

اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾

تب تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ (تب تو کہا جائے گا کہ) اب (ایمان لاتے ہو؟) حالانکہ تم اس کو جلدی طلب کر رہے تھے۔

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ

پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ تم ہمیشہ کا عذاب چکھو۔

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ

تمہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر انہی کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور یہ آپ سے معلوم کرتے ہیں کہ

اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔۚ وَمَآ اَنْتُمْ

کیا یہ حق ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ جی ہاں! میرے رب کی قسم! یقیناً یہ حق ہے۔ اور تم اللہ کو (بھاگ کر)

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

عاجز نہیں بنا سکتے۔ اور اگر ہر ظالم شخص کو وہ تمام چیزیں مل جائیں جو زمین میں

مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ

ہیں، تو یقیناً وہ ان سب کو فدیہ میں دے دے گا۔ اور وہ ندامت کو چھپائیں گے

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ

جب عذاب کو دیکھیں گے۔ اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ سنو! یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

سنو! یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن ان میں سے اکثر

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۲/۱ ع ۵ ۱۰

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۶﴾

جانتے نہیں۔ وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ

اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے

وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ

اور دلوں کی بیماریوں کے لیے شفاء اور ہدایت اور ایمان والوں کے لیے

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۷﴾ قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَ بِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ

رحمت آئی ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کی بناء پر ہے، پھر اس پر

فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ

انہیں خوش ہونا چاہئے۔ یہ بہتر ہے اُن تمام چیزوں سے جو وہ اکٹھی کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم

مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ

غور نہیں کرتے جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اتارا، پھر اس میں سے کچھ تم

حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَـكُمۡ

نے حلال اور کچھ حرام بنا دیا۔ آپ فرما دیجیے کیا اللہ نے تمہیں خبر دی

اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ

یا تم اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہو؟ اور ان لوگوں کا گمان جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الۡـكَذِبَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ

جھوٹ گھڑتے ہیں قیامت کے دن کیا ہوگا؟ یقیناً اللہ انسانوں

ع ٦ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۰﴾

پر فضل والے ہیں، لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔

وَمَا تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ

اور آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور جو قرآن تلاوت کر رہے

مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ

ہوتے ہیں اور تم جو عمل بھی کر رہے ہوتے ہو مگر ہم تمہیں دیکھ رہے

شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ

ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہیں۔ اور آپ کے رب سے غائب

رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا
نہیں ہے ذرہ بھر کوئی چیز، نہ زمین میں اور نہ

فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ
آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی چیز مگر وہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ
(لوحِ محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔ سنو! یقیناً اللہ کے دوست،

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور جو متقی رہے۔ ان کے لیے بشارت ہے دنیوی زندگی میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۗ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ
اور آخرت میں۔ اللہ کے کلمات کو بدلا نہیں جا سکتا۔ یہ

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ
بڑی کامیابی ہے۔ اور آپ کو غمگین نہ کرے ان کی بات۔ وقف لازم

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾
یقیناً عزت ساری کی ساری اللہ کے لیے ہے۔ وہی سننے والا، علم والا ہے۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۗ
سنو! یقیناً اللہ ہی کی ملک ہیں وہ جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور یہ جو پیچھے چل رہے ہیں وہ لوگ جو اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں

شُرَكَآءَ ۗ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ
شرکاء کو، یہ صرف گمان ہی کے پیچھے چل رہے ہیں اور یہ صرف اٹکل سے

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
باتیں کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ یقیناً اس میں سننے والی قوم کے

لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ

لیے نشانیاں ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے، اللہ اس سے پاک ہے۔

هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

وہ بے نیاز ہے۔ اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ

تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ کیا تم اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾ قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ

ایسی باتیں کہتے ہو جو تم جانتے نہیں ہو۔ آپ فرما دیجیے یقیناً وہ لوگ جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ ﴿۶۹﴾ مَتَاعٌ فِى الدُّنۡيَا

جھوٹ گھڑتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ دنیا میں تھوڑا نفع اٹھانا ہے،

ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ

پھر ہماری طرف انہیں واپس آنا ہے، پھر ہم انہیں سخت ترین عذاب چکھائیں گے

بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ

اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ اور آپ ان کو نوح (علیہ السلام) کا واقعہ بیان کیجیے۔ جب انہوں نے

لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ مَّقَامِىۡ

اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! اگر تم پر گراں ہے میرا (اس کام کے لیے) کھڑا ہونا

وَتَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا

اور اللہ کی آیات کے ذریعہ نصیحت کرنا، تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، تو اپنے کام

اَمۡرَكُمۡ وَ شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ

اور شرکاء کو اکٹھا کر لو، پھر تمہارا معاملہ تمہارے لیے گھٹن کا باعث

غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ

نہ رہے، پھر تم مجھ پر حملہ کرو اور مجھے مہلت بھی نہ دو۔ پھر اگر تم اعراض کرو

فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ

تو میں نے تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کیا۔ میرا اجر صرف اللہ کے ذمہ ہے۔

وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوۡهُ

اور مجھے اس کا حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ پھر انہوں نے نوح (علیہ السلام) کو جھٹلایا،

فَنَجَّيۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ وَ جَعَلۡنٰهُمۡ خَلٰٓـئِفَ
پھر ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو بھی جو اُن کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے اُنہیں جانشین بنایا اور ہم

وَاَغۡرَقۡنَا الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ
نے اُن کو غرق کیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ پھر آپ دیکھئے کہ ڈرائے جانے

عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رُسُلًا
والوں کا انجام کیسا ہوا؟ پھر اُن کے بعد ہم نے پیغمبر بھیجے

اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا
اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے، پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے تھے

بِمَا كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِ
اس وجہ سے کہ اس سے پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے آگے بڑھنے والوں کے دلوں

الۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰى وَ هٰرُوۡنَ
پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے اُن کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کو

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا
فرعون اور اُس کی قوم کی طرف اپنی آیات دے کر بھیجا، پھر انہوں نے بڑا بننا چاہا اور وہ

قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا
مجرم قوم تھی۔ پھر جب اُن کے پاس حق آیا ہماری طرف سے،

قَالُوۡۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوۡسٰٓى
تو انہوں نے کہا کہ یقیناً یہ کھلا جادو ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ ؕ اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفۡلِحُ
کیا تم یہ حق کے متعلق کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا؟ کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر تو کامیاب

السّٰحِرُوۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ
نہیں ہوتے۔ تو انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس آئے ہو تاکہ ہمیں پھیر دو اس سے جس پر ہم

اٰبَآءَنَا وَ تَكُوۡنَ لَـكُمَا الۡكِبۡرِيَآءُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ
نے اپنے باپ دادا کو پایا اور اس ملک میں تم دونوں کو سرداری مل جائے۔

وَمَا نَحۡنُ لَـكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۷۸﴾ وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِىۡ
اور ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور فرعون نے کہا کہ تم میرے

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝٧٩ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ

پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آؤ۔ پھر جب جادوگر آئے تو ان سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝٨٠ فَلَمَّآ اَلْقَوْا

ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا جو تم لائے ہو وہ جادو ہے۔ یقیناً اللہ

سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٨١

عنقریب اس کو باطل کر دے گا۔ یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں کے عمل کو چلنے نہیں دیتا۔

ع ٨ ١٢/١٣ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨٢

اور اللہ حق کو اپنے کلمات کے ذریعہ حق ثابت کرے گا اگرچہ مجرم ناپسند کریں۔

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ

پھر موسیٰ (علیہ السلام) پر ایمان نہیں لائی مگر تھوڑی سی جماعت آپ کی قوم میں سے فرعون اور اس کی

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ

جماعت کے خوف کی وجہ سے کہ وہ ان کو عذاب میں مبتلا کریں گے۔ اور یقیناً فرعون

لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝٨٣ وَقَالَ

اس ملک میں برتری والا تھا۔ اور یقیناً وہ حد سے آگے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ (علیہ

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا

السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر تو اسی پر توکل کرو

اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝٨٤ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

اگر تم مسلمان ہو۔ تو انہوں نے کہا کہ اللہ پر ہم نے توکل کیا۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٨٥ ۙ وَنَجِّنَا

اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم قوم کا تختۂ مشق نہ بنا۔ اور تو

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٨٦ وَاَوْحَيْنَآ

اپنی رحمت سے کافر قوم سے ہمیں نجات دے۔ اور ہم نے وحی کی موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی

اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ

کی طرف کہ تم دونوں ٹھکانا بناؤ اپنی قوم کے لیے مصر میں

بُیُوۡتًا وَّاجۡعَلُوۡا بُیُوۡتَکُمۡ قِبۡلَۃً وَّاَقِیۡمُوا
گھروں کو اور اپنے گھر قبلہ رخ بناؤ اور نماز

الصَّلٰوۃَ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوۡسٰی رَبَّنَاۤ
قائم کرو۔ اور آپ ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے ہمارے رب!

اِنَّکَ اٰتَیۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَاَہٗ زِیۡنَۃً وَّ اَمۡوَالًا
یقیناً تو نے فرعون اور اس کی قوم کو زینت دی اور مال دیا

فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۙ رَبَّنَا لِیُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِکَ ۚ
دنیوی زندگی میں۔ اے ہمارے رب! اس لیے تا کہ وہ تیرے راستہ سے گمراہ کریں؟

رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰۤی اَمۡوَالِہِمۡ وَاشۡدُدۡ
اے ہمارے رب! ان کے مالوں کو مٹا دے اور ان کے دلوں کو

عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ فَلَا یُؤۡمِنُوۡا حَتّٰی یَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ ﴿۸۸﴾
سخت کر دے کہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھیں۔

قَالَ قَدۡ اُجِیۡبَتۡ دَّعۡوَتُکُمَا فَاسۡتَقِیۡمَا
اللہ نے فرمایا یقیناً تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی، تو تم استقامت سے رہو

وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیۡلَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزۡنَا
اور ان لوگوں کے راستہ پر نہ چلنا جو جانتے نہیں۔ اور ہم نے

بِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتۡبَعَہُمۡ فِرۡعَوۡنُ
بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا، پھر فرعون اور اس کا لشکر ان کے پیچھے آیا

وَجُنُوۡدُہٗ بَغۡیًا وَّعَدۡوًا ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَدۡرَکَہُ الۡغَرَقُ ۙ
سرکشی کرتا ہوا اور حد سے تجاوز کرتا ہوا۔ یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا

قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا الَّذِیۡۤ اٰمَنَتۡ بِہٖ
تو کہنے لگا کہ میں ایمان لے آیا یہ کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی جس پر

بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِیۡلَ وَاَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۹۰﴾ آٰلۡـٰٔنَ
بنو اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ (فرشتہ نے کہا) کیا اب (ایمان لایا)

وَقَدۡ عَصَیۡتَ قَبۡلُ وَکُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۹۱﴾
حالانکہ تو اس سے پہلے نافرمان تھا اور تو فساد پھیلانے والوں میں سے رہا۔

فَالۡيَوۡمَ نُنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ لِمَنۡ خَلۡفَكَ
تو آج ہم تیرے بدن کو بچا لیں گے تا کہ تیرے پیچھے آنے والوں کے لیے وہ عبرت

اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰيٰتِنَا
بنے۔ اور یقیناً انسانوں میں سے بہت سے ہماری آیتوں سے

لَغٰفِلُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَلَقَدۡ بَوَّاۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مُبَوَّاَ ۹ ع ۱۴
غافل ہیں۔ اور تحقیق کہ ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا دیا سچائی کے

صِدۡقٍ وَّرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡا
رہنے کی جگہ اور ہم نے انہیں عمدہ چیزوں میں سے روزی دی۔ پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا

حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ
یہاں تک کہ ان کے پاس علم آیا۔ یقیناً تیرا رب ان کے درمیان قیامت

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۳﴾
کے دن فیصلہ کرے گا ان چیزوں میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ
پھر اگر آپ شک میں ہیں اس کی طرف سے جو ہم نے آپ کی طرف اتارا تو آپ سوال کیجیے

يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ
ان سے جو کتاب پڑھتے ہیں آپ سے بھی پہلے۔ یقیناً آپ کے پاس

الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۙ ﴿۹۴﴾
حق آیا آپ کے رب کی طرف سے، اس لیے آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور آپ ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا،

فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ
پھر آپ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ یقیناً وہ لوگ جن کے

عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۙ ﴿۹۶﴾ وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ
اوپر تیرے رب کے کلمات ثابت ہوگئے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگرچہ ان کے پاس

كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوۡلَا
تمام معجزات بھی آجائیں، (وہ ایمان نہیں لائیں گے) یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ پھر کوئی

كَانَتۡ قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ

بستی جو ایمان لائی ہو، پھر اس کے ایمان لانے نے اس کو نفع دیا ہو، کوئی بستی نہیں ہوئی سوائے یونس

يُوۡنُسَ ؕ لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ

(علیہ السلام) کی قوم کے۔ جب وہ ایمان لائے تو ان سے ہم نے رسوائی کے عذاب کو ہٹا دیا

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ مَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۹۸﴾

دنیوی زندگی میں اور ان کو ہم نے ایک وقت تک متمتع کیا۔

وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِيۡعًا ؕ

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ سارے کے سارے جو زمین میں ہیں اکٹھے ایمان لے آتے۔

اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۹﴾

کیا پھر آپ انسانوں کو مجبور کر سکتے ہو کہ وہ ایمان لے آئیں؟

وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ

اور کسی شخص کی یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کی اجازت سے۔

وَ يَجۡعَلُ الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾

اور اللہ گندگی رکھتے ہیں ان پر جو عقل نہیں رکھتے۔

قُلِ انْظُرُوۡا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

آپ فرما دیجیے کہ تم دیکھو کہ کیا چیزیں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں؟

وَمَا تُغۡنِى الۡاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنۡ قَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾

اور معجزات اور ڈرانے والے کچھ کام نہیں آتے ایسی قوم سے جو ایمان نہیں لاتی۔

فَهَلۡ يَنۡتَظِرُوۡنَ اِلَّا مِثۡلَ اَيَّامِ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا

پھر وہ منتظر نہیں ہیں مگر ان لوگوں کے جیسے دنوں کے جو اُن

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ قُلۡ فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ

سے پہلے گزر چکے۔ آپ فرما دیجیے پھر تم منتظر رہو، یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار

مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّىۡ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كَذٰلِكَ ۚ

کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں کو بچا لیں گے اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، اسی طرح۔

حَقًّا عَلَيۡنَا نُـنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ ع ۱۱ / ۱۵

ہمارے ذمہ لازم ہے کہ ہم ایمان والوں کو نجات دیں۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! اگر

كُنۡتُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ دِيۡنِىۡ فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ
تم شک میں ہو میرے دین کی طرف سے تو میں عبادت نہیں کروں گا ان کی

تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ
جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو، لیکن میں تو عبادت کرتا ہوں اس اللہ کی جو تمہیں

يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۖۚ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۰۴
وفات دے گا۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں۔

وَاَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ وَلَا تَكُوۡنَنَّ
اور یہ کہ آپ اپنا چہرہ سیدھا رکھئے اس دین کے لیے ہر طرف سے کٹ کر۔ اور مشرکین

مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝۱۰۵ وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
میں سے مت بنئے۔ اور اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کو مت پکارئے جو

مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّكَ
آپ کو نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں۔ پھر اگر آپ ایسا کریں گے تو یقیناً آپ

اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝۱۰۶ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
قصورواروں میں سے ہو جائیں گے۔ اور اگر آپ کو اللہ نقصان پہنچائے

فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ
تو اس کے سوا کوئی بھی اُسے دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ تمہاری بھلائی کا ارادہ کرے تو اللہ کے فضل کو

لِفَضۡلِهٖ ؕ يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ
کوئی روک نہیں سکتا۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے اپنا فضل پہنچانا چاہے پہنچا دیتا ہے۔ اور وہ

الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ۝۱۰۷ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ
بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس

الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ
تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا۔ اب جو ہدایت چاہے، تو اس کی ہدایت اپنی ذات ہی کے

لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ
لیے ہے۔ اور جو گمراہی اختیار کرے تو اس کا وبال خود اسی پر ہے۔

وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ؕ ۝۱۰۸ وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ
اور میں تم پر مسلط نہیں ہوں۔ اور آپ اس کے پیچھے چلئے جو آپ کی طرف وحی کیا جا رہا ہے

ع ۹

وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

اور آپ صبر کیجیے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۱۲۳ (۱۱) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۲) رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

اس میں ۱۲۳ آیتیں ہیں سورۃ ہود مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ

الٓـرٰ۔ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں، پھر ان کی تفصیل کی گئی ہے

حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ

حکمت والے، باخبر اللہ کی طرف سے۔ کہ عبادت مت کرو مگر اللہ ہی کی۔ یقیناً میں تمہارے لیے

مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اس کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت سنانے والا ہوں۔ اور یہ کہ اپنے رب سے استغفار کرو،

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ

پھر تم اس کی طرف توبہ کرو تو وہ تمہیں متمتع کرے گا اچھی طرح متمتع کرنا

مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ

مقرر کیے ہوئے وقت تک اور ہر ایک صاحبِ فضل کو اپنا فضل (جزاء) دے گا۔

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾

اور اگر تم اعراض کرو تو مجھے تمہارے اوپر ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾

اللہ کی طرف تمہیں واپس جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ

سنو! یقیناً وہ اپنے سینوں کو اللہ سے چھپنے کے لیے موڑتے ہیں۔

اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

سنو! جس وقت وہ اپنے کپڑے اوڑھے ہوئے ہوتے ہیں، تب بھی اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو جنہیں وہ

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

چھپاتے ہیں اور جنہیں وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دلوں کے حال کو خوب جاننے والا ہے۔